رسائل و مسائل

چار مختلف سوالات

سوال: میرے حسب ذیل سوالات ملاحظہ فرمائیں:

۱۔ اگر کوئی غریب یا درمیانے طبقے کا آدمی "بانڈز" خرید لے اور انعام کا منتظر ہے اور پھر انعام بھی نکل آوے تو کیا یہ حرام ہوگا؟ یہ رزق اس کے لیے حرام تو نہیں! یا پھر ان کی فروخت کو روزی کا ذریعہ بنانا۔ وغیرہ۔

۲۔ کیا ہاتھ کی لکیریں دیکھ کر انسانی مستقبل کی پیش گوئی کرنے والے کی بات مان سکتے ہیں۔ یہ صحیح کہتے ہیں یا غلط؟ نجومی حضرات (علم نجوم سے متعلق) کیا صحیح بتاتے ہیں۔ اور تیسری بات جو اس قسم سے متعلق ہے وہ ہے "خواب"۔ کیا خواب میں کوئی سچائی، حقیقت، یا پیش گوئی یا کوئی (انسان کو) دکھلا ہوتا ہے۔ تینوں صورتوں کے متعلق قرآن و سنت کی روشنی میں لکھیں اور ہاں اگر خواب کی بات میں کچھ روشنی موجود بھی ہو تو تعبیر کہاں سے لائیں گے؟

۳۔ یہ سوال آپ سے پہلے بھی پوچھ چکا ہوں، مگر بات کچھ واضح نہ ہوئی تھی یہ مسئلہ قضا ہے۔ ہمارے مولوی صاحب کہتے ہیں کہ ایک سے لے کر پانچ تک اگر لگاتار نمازیں قضا ہو گئی ہوں تو پہلے جب اُن کی قضا نہ دے گا (چاہے دن کی پانچ کی بجائے دو یا ایک ہی نماز قضا ہوئی ہو) اگلی نماز قبول نہ ہوگی۔ پھر کیا وہ نمازیں جو بہت سال پہلے قضا ہو گئیں اور ان سب کی قضائیں پوری کرنی ہوں یعنی آپ کے مطابق صاحب ترتیب نہ ہوا ہو۔ وہی نمازیں پہلے قضا پڑھ لیں؟ (اور کس طرح پڑھیں۔ یعنی کس وقت کی نماز کی قضا کس کے ساتھ۔ کتنی پڑھیں ایک وقت میں) اور جب صاحب ترتیب ہو جائے تو مولوی صاحب والی بات

پہ عمل کرلیں؟) فجر کی نماز کی قضا کے متعلق بھی لکھ دیں۔ حالانکہ میرے علم میں ہے صرف سورج چڑھ آنے کے بعد ہی فجر کی قضا پڑھ سکتے ہیں۔ پھر اگر یہی ہے تو فجر کی بقیہ قضاؤں کا کیا کریں۔ کیا قضائیں اس وقت بھی پڑھی جا سکتی ہیں جب کسی نماز کا وقت نہیں ہوتا۔ یعنی فجر اور ظہر کے درمیان کا وقت جو تھوڑا سا ہوتا ہے۔ فجر کی نماز پڑھ لینے کے بعد تو کوئی چیز (نماز) نہیں پڑھی جاتی۔ اسی طرح عصر کے بعد بھی ہوتا ہے، نیز قضائے عمری کے متعلق بھی لکھیں۔

۴۔ ہمارے ہاں آج سے بہت پہلے کا رواج چلا آرہا ہے کہ خواتین قبرستان میں جاکر وہاں کسی بزرگ، مرشد یا فقیر کی قبر کے نزدیک بیٹھ کر کچھ پڑھ کر اس کو بخش دیتی ہیں۔ مزید لوازمات میں یہ بھی شامل ہے کہ وہاں میٹھی موٹی روٹی "مومنی یا روٹا" یا مٹھائی وغیرہ بھی قبر پر رکھ دیتی ہیں سوال یہ ہے کہ کیا خواتین کا وہاں (قبرستان میں یا خاص پیر کے مزار یا قبر پر) جانا اسلامی نقطۂ نظر سے جائز ہے یا اس کے برعکس؟ اگر جائز نہیں تو کیوں؟ بعض اوقات خواتین کیا، مرد بھی یوں کرتے ہیں کہ نیت کر لیتے ہیں کہ اگر خدا نے مجھے بیٹا دیا بیٹی یعنی اولاد) عطا کر دیا، یا میری فلاں حاجت پوری ہوگئی تو میں فلاں حضور کی قبر یا مزار پر (بہت اچھی نسل کا) مرغ یا دُنبہ چھوڑ دوں گا۔ اور وقت آنے پر ایسا ہی کرتے ہیں۔ کیا یہ سب صحیح ہے؟ اگر صحیح بھی ہو تو یہ مال و متاع مجاور حضرات اپنے شکم میں لے جاتے ہیں۔ فائدہ کیا ہوا؟ نیز ان بزرگوں یا نیک لوگوں کا عرس کرنا، کھانا، یا ان کے ہاں جاکر بستر، چارپائیاں، رقم ان کے لنگر میں جمع کرا دینا (ثواب کی نیت سے)، جائز ہے یا نہیں۔ حالانکہ لوگوں کے ایسا کرنے سے وہی پیر ——— "LAND LORD" بن بیٹھتے ہیں، اور ان کے بیٹے، کتوں، بٹیروں اور ککڑوں (یعنی مرغوں) کے ساتھ عیاشیاں کرتے ہیں۔ اور آخر میں تعویذ کے متعلق پوچھ رہا ہوں۔ کیا ان کے لکھے ہوئے تعویذ لے آنا، پھر ان کا معاوضہ دینا جائز ہے؟ یہ کچھ اثر بھی کرتے ہیں یا نہیں؟

جواب:۔ آپ کے سوالات کے مختصر جوابات درج ذیل ہیں:۔

۱۔ آپ نے جن بانڈز کا ذکر کیا ہے ان کا خریدنا اور انعام کا منتظر رہنا جائز نہیں۔ ان کی خرید و فروخت کا کاروبار سب ناجائز ہے۔ کیونکہ اس میں سُود اور جوئے کی آمیزش ہے۔

۲ ۔ ہاتھ کی لکیریں دیکھنے کا علم قیافہ یعنی چہرہ شناسی کے علم کے مانند ہے۔ اس سے کسی حد تک انسان کے عادات و خصائل و آثار کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اسے بالکل یقینی سمجھ لینا اور اس کے بل پر مستقبل کی پیش گوئیاں کر دینا جائز نہیں ہے۔ جہاں تک خوابوں کا تعلق ہے، خواب سچے بھی ہوتے ہیں اور محض پراگندہ ذہن کا پرتو اور جھوٹے بھی ہوتے ہیں۔ لیکن سچے خوابوں کی صحیح اور یقینی تعبیر صرف انبیاء علیہم السلام ہی کر سکتے ہیں۔

۳ ۔ اگر آپ صاحب ترتیب نہیں رہے، یعنی آپ سے بہت سی نمازیں قضا ہو چکی ہیں تو آپ کے لیے آسان عملی صورت قضا کی ادائیگی کی یہ ہے کہ آپ ہر نماز کے ساتھ ایک زائد نماز قضا کی نیت سے پڑھ لیا کریں۔ صبح کی نماز کے فوراً بعد آپ کوئی نماز قضا نہیں پڑھ سکتے، اس لیے آپ روزانہ فجر کی ایک قضا کی نماز ظہر ہی کے ساتھ مزید پڑھ لیا کریں۔ عصر کی نماز کے بعد نوافل و سنن تو جائز نہیں مگر فرائض کی قضا جائز ہے۔ اس لیے آپ عصر کی نماز کے بعد ایک مزید عصر قضا کی نیت سے پڑھ سکتے ہیں۔

۴ ۔ خواتین کا قبور و مزارات پر جانا ممنوع ہے۔ جہاں تک مردوں کا تعلق ہے ۔ وہ خاموشی سے موت کی یاد دہانی کے لیے جا سکتے ہیں اور وہاں جا کر انہیں یہ مسنون کلمات کہنے چاہئیں:۔

السلام علیکم یا اہل القبور انتم لنا سلفا و نحن بکم ان شاء اللہ لاحقون۔

باقی جو کچھ قبروں پر ہوتا ہے وہ سب جاہلانہ، مشرکانہ بدعات ہیں۔

ماہنامہ ترجمان القرآن کا سالانہ چندہ تیس روپے ہے اور اگر آپ جاری کروانا چاہتیں تو ادارہ ترجمان القرآن اچھرہ، لاہور کے پتے پر سالانہ چندہ روانہ کر دیں۔ وہ آپ کے نام سال بھر کے لیے رسالہ جاری کر دیں گے۔

(غ ع)

والدین کے لیے حج بدل

سوال:۔ اگر ایک آدمی پہلے حج کا فریضہ ادا کر چکا ہو۔ تو دوبارہ وہ اپنے والدین میں سے کسی ایک کے واسطے حج ادا کر سکتا ہے، جب کہ والدین زندہ موجود نہ ہوں یعنی فوت ہو چکے

ہوں - تو ان کے لیے حج ادا کرنے کا طریقہ کیا ہوگا؟

جواب :- جو آدمی اپنا فرض حج ادا کر چکا ہو، وہ اپنے والدین میں سے کسی ایک کے لیے حج بدل ادا کر سکتا ہے۔ دوسری مرتبہ چاہے تو والدین میں سے دوسرے کے لیے بھی حج بدل ادا کر سکتا ہے۔ حجِ بدل فوت شدہ کی طرف سے بھی ہو سکتا ہے۔ اس حج کے ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس کی طرف سے حج بدل کرنا ہو، جہاں وہ انسان رہتا تھا، وہاں سے حج کی نیت کے ساتھ سفرِ حج شروع کیا جائے۔ اور پھر سارے مناسکِ حج میں بھی اسی فوت شدہ عزیز کی طرف سے حج کی نیت کی جائے اور دعا کی جائے کہ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے اور اس عزیز کے حق میں نفع بخش بنائے۔

(غ - ع)

تصحیح (متعلق بہ گذشتہ شمارہ)

ص ۳ - سطر ۸	وَالْاَرْضِ کے بجائے وَالْاَرْضَ
ص ۲ - سطر ۱۰	فَسُوْقَ کے بجائے فُسُوْقَ
ص ۳ - سطر ۱۰	فِی الْحَجِّ کے بجائے فِی الْحَجِّ
ص ۵ - سطر ۳	صدقین کے بجائے صِدِّیْقِیْنَ
ص ۶ - سطر ۱۱	حضرت عبداللہ بن عوف کے بجائے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف
ص ۱۱ - سطر ۶	لِاَذَاجِكَ لِاَذْوَاجِكَ

جن خیر خواہ دوست نے ان اغلاط کی نشاندہی کی، ان کے لیے شکریہ اور دعائے فلاح۔

(ادارہ)